

20884 - مسلمان مرد کا غیر مسلم عورت سے شادی کرنا

سوال

غیر مسلم عورت نے ایک مسلمان سے محبت کے بعد شادی کا فیصلہ کیا ، اور اسے اسلام قبول کرنے میں بھی کوئی مانع نہیں تو کیا مسلمان نوجوان کے لیے اس ایشائی غیر مسلم لڑکی سے شادی کرنا جائز ہے ؟
دونوں ایک دوسرے سے محبت کرتے ہیں اور ایک دوسرے سے دور نہیں رہ سکتے ، انہیں کیا کرنا چاہیے ، کہاں اور کیسے ممکن ہے کہ وہ لڑکی اسلام قبول کرے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

اول :

ہم اس ویب سائٹ کے ذریعہ اس اور اس طرح کی دوسری غیر مسلم عورت کو یہ پیغام دینا چاہتے ہیں کہ کس کو بھی حقیقی زندگی اور دلی سعادت اور اطمینان اس وقت تک حاصل نہیں ہو سکتا جب تک کہ وہ اللہ تعالیٰ کو رب اور دین اسلام کو اپنا دین اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا اپنا راہبر و راہنما نہ تسلیم کر لے اور اس پر ایمان نہ لے آئے ۔

یہ سارے کا سارا جہان مخلوق اور اس کو پیدا کرنے والا خالق اللہ عزوجل ہے ، وہ اللہ تعالیٰ ہی ہے جس نے آسمانوں کو بغیر ستون کے پیدا فرمایا اور زمین کو پھیلا کر اس میں پہاڑوں جیسی میخیں گاڑ دیں اور زمیں میں نہریں اور سمندر چلا دیے ۔

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے :

یاد رکھو اللہ تعالیٰ ہی کی خصوصیت ہے کہ وہ حاکم اور خالق ہے ، بڑی خوبیوں سے بھرا ہوا ہے اللہ تعالیٰ جو تمام عالم کا پروردگار ہے الاعراف (54) ۔

توجہ یہ واضح ہو گیا کہ یہ سب کچھ اللہ تعالیٰ کا ہی ہے اور وہی خالق و مالک اور حاکم ہے ، تو یہ بھی جاننا چاہیے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کی طرف رسول مبعوث فرمائے تا کہ وہ ان کی راہنمائی کریں اور انہیں دین سکھائیں اور نجات و فلاح اور کامیابی کے راستے پر چلائیں ۔

اللہ تعالیٰ نے اس کا ذکر کچھ اس طرح فرمایا :

جس طرح ہم نے تم میں رسول بھیجا جو ہماری آیتیں تمہارے سامنے تلاوت کرتا ہے اور تمہیں پاک کرتا ہے اور تمہیں کتاب و حکمت اور وہ چیزیں سکھاتا ہے جن سے تم بے علم تھے البقرة (150) -

اور ایک مقام پر کچھ اس طرح فرمایا :

خوشخبریاں دینے اور ڈرانے والے رسول بھیجے تا کہ رسول بھیجنے کے بعد لوگوں کے پاس اللہ تعالیٰ پر کوئی حیل و حجت باقی نہ رہے -

اور اس رسالت و نبوت کا سلسلہ اللہ تعالیٰ نے ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ختم فرمایا اللہ تعالیٰ اسی کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا :

لوگو ! تمہارے مردوں میں سے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کسی کے باپ نہیں لیکن وہ اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں اور تمام نبیوں کے ختم کرنے والے خاتم النبیین ہیں الاحزاب (40) -

اللہ تعالیٰ نے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو دین اسلام دے کر بھیجا یہ دین اسلام وہ دین ہے جس کے علاوہ اللہ تعالیٰ کوئی اور دین قبول نہیں فرمائے گا اسی کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا :

اور جو شخص اسلام کے علاوہ کوئی اور دین تلاش کرے گا اس کا وہ دین قبول نہیں کیا جائے گا ، اور وہ آخرت میں نقصان پانے والوں میں ہوگا آل عمران (85) -

دوم :

آپ کب اور کیسے اسلام قبول کریں ؟

یہ معاملہ تو بہت ہی آسان اور سہل ہے اس کے لیے صرف آپ کو مندرجہ ذیل کلمہ پڑھنے کی ضرورت ہے :

أشهد أن لا إله إلا الله ، وأن محمداً عبده ورسوله

میں گواہی دیتی ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں اور یقیناً محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور رسول ہیں -

یہ پڑھنے سی ہی مسلمان ہو جائے گی اور اس عورت کو چاہیے کہ وہ اس میں جلدی کرے اس لیے کہ موت کا کوئی علم نہیں کب آجائے وہ اچانک آتی ہے اور کسی بھی انسان کو یہ علم نہیں کہ وہ کل تک زندہ رہے گا کہ نہیں ؟

ہم اس عورت کو اخت فی اللہ کے اعتبار سے خوش آمدید کہتے ہیں ، اور اس کے لیے دعا گو ہیں کہ اللہ تعالیٰ اسے اس کی رشد و ہدایت عطا فرمائے ، اور اسے دین دنیا اور آخرت کی سعادت حاصل کرنے کی توفیق دے ۔

سوم :

سوال میں یہ ذکر کیا گیا ہے کہ غیر مسلم عورت جس سے یہ احتمال پیدا ہوتا ہے کہ یہ غیر مسلم عورت کتابی یعنی یہودیہ یا پھر نصرانیہ بھی ہوسکتی ہے اور یہ بھی احتمال ہے کہ اس کے علاوہ بدھ مت یا پھر ہندو اور کیمونسٹ بھی ہوسکتی ہے ۔

اگر توشادی کرنے کی رغبت رکھنے والی عورت اہل کتاب میں سے ہے تو پھر شرعی طور پر اس شادی میں کوئی مانع نہیں لیکن اس میں شرعی اعتبار سے شروط کا ہونا ضروری ہے یعنی وہ پاکدامن اور عفت و عصمت کی مالک ہو ، اور مسلمان خاوند کو چاہیے کہ وہ اپنی بیوی کے اسلام قبول کرنے کی حرص رکھے اور اسے اس کی دعوت دے تا کہ وہ اسے آگ میں ہمیشہ کے لیے جانے اور جلنے سے بچا سکے ، اور اپنے اور اپنی اولاد کے لیے ایسا گھر تیار کرسکے جو اسلامی ماحول میں رنگا ہوا ہو ۔

لیکن اگر شادی کی رغبت رکھنے والی عورت اہل کتاب میں سے نہیں تو پھر مسلمان مرد کے لیے اس سے شادی کرنا حلال نہیں الا یہ کہ وہ شادی سے قبل اسلام قبول کرلے ۔

اللہ تبارک و تعالیٰ کا فرمان ہے :

اور شرک کرنے والی عورتوں سے اس وقت تک نکاح نہ کرو جب تک وہ ایمان نہیں لاتیں ، ایمان والی لونڈی بھی شرک کرنے والی آزاد عورت سے بہت بہتر ہے ، اگرچہ تمہیں مشرکہ عورت ہی اچھی لگتی ہو ، اور نہ ہی شرک کرنے والے مردوں کے نکاح میں اپنی عورتیں دو جب تک کہ وہ ایمان نہ لے آئیں ، ایمان والا غلام آزاد مشرک سے بہت بہتر ہے ، اگرچہ تمہیں مشرک ہی اچھا لگتا ہو ، یہ لوگ جہنم کی طرف بلاتے ہیں اور اللہ تعالیٰ جنت اور اپنی بخشش کی طرف اپنے حکم سے بلاتا ہے ، وہ اپنی آیتیں لوگوں کے لیے بیان فرما رہا ہے ، تا کہ وہ نصیحت حاصل کریں البقرة (221) - (

حافظ ابن کثیر رحمہ اللہ تعالیٰ اس کی تفسیر میں کہتے ہیں :

مومنوں کے لیے یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے حرام کردیا گیا ہے کہ وہ مشرک اور بت پرست عورتوں سے نکاح کریں ، پھر اگر اس کے عموم سے مراد یہ ہے کہ اس میں ہر مشرک عورت چاہے وہ کتابی ہو یا بت پرست داخل ہے ، لیکن اللہ تعالیٰ نے اہل کتاب کی عورتوں کو اپنے مندرجہ ذیل فرمان میں خاص کردیا ہے :

اور ان لوگوں میں سے جنہیں تم سے پہلے کتاب دی گئی ہے پاکدامن عورتیں حلال ہیں جب تم انہیں ان کے مہر ادا کرو، اس طرح کہ تم ان سے باقاعدہ نکاح کرو، یہ نہیں کہ اعلانیہ زنا کرو یا پوشیدہ بدکاری کرو المائدة (5)

علی بن طلحہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بیان کرتے ہیں کہ :

اور مشرک عورتوں سے نکاح نہ کرو جب تک کہ وہ ایمان نہ لے آئیں اللہ تعالیٰ نے اس سے اہل کتاب کی عورتوں کو مستثنیٰ کیا ہے ۔

مجاہد ، عکرمہ ، سعید بن جبیر ، مکحول ، حسن ، ضحاک ، زید بن اسلم ، اور ربیع بن انس وغیرہ نے بھی اسی طرح کہا ہے ۔

اور ایک قول یہ بھی ہے کہ :

بلکہ اس سے بت پرست مشرک مراد ہیں اور کلیتا اہل کتاب مراد ہی نہیں لیے گئے ، پہلے معنی کے زیادہ قریب ہے ، واللہ تعالیٰ اعلم ۔ دیکھیں تفسیر ابن کثیر (1 / 474) ۔

باوجود اس کے کہ یہ جائز ہے لیکن شریعت مطہرہ نے تو مسلمان عورت جو کہ دین والی بھی ہو سے شادی کرنے کی رغبت دلائی ہے ، اس لیے کہ مسلمان مرد کی زندگی اپنی بیوی کے ساتھ ایک مکمل اور شامل زندگی ہے ، جس میں عفت و عصمت اور آنکھیں نیچی رکھنا ، اور گھر اور اولاد کی حفاظت اور اس کا خیال رکھا گیا ہے ، تو یہ سب اور اسی طرح کی دوسری چیزیں صرف اور صرف دین والی عورت سے ہی حاصل ہوسکتی ہیں ۔

آپ مزید تفصیل کے لیے سوال نمبر (12283) کا جواب بھی دیکھیں یہ بہت ہی زیادہ اہمیت کا حامل ہے ، اور اسی طرح سوال نمبر (20227) کے جواب کا بھی مراجعہ کریں اس میں غیر مسلم عورت سے شادی کرنے کے نقصانات کی وضاحت کی گئی ہے ۔

اور سوال نمبر (3320) کے جواب میں غیر مسلمہ بیوی کے لیے اپنے گھر میں یا گھر سے باہر مذہبی تہوار منانے کے عدم جواز کو بیان کیا گیا ہے اس کا بھی مطالعہ کرنا ضروری ہے ۔

واللہ اعلم ۔